

197186 - بے دین کا نماز جنازہ پڑھانے والے امام کے پیچھے نماز کا حکم

سوال

کچھ دن پہلے ایک امام صاحب نے کسی بے دین کا نماز جنازہ پڑھایا، حالانکہ اسے معلوم تھا کہ میت بے دین شخص کی ہے، تو مجھ سے ایک دوست نے قرآن و سنت کی مخالفت کا ارتکاب کرنے والے اس امام کے پیچھے نماز ادا کرنے کے بارے میں پوچھا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جس میت کی اس امام نے نماز جنازہ پڑھائی ہے وہ واقعی مُلحد شخص تھا، کہ شرعی عدالت کی جانب سے یا پھر اعلانیہ طور پر دینِ اسلام کا انکار کرتا پھرتا تھا، اور سب لوگوں میں مشہور بھی تھا، اور وہ اسی حالت میں مرا، تو بلاشبہ ایسے شخص کی نماز جنازہ پڑھانا جائز نہیں ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے:

(وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ) اور [اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم] آپ ان میں سے کسی کا کبھی بھی نماز جنازہ مت پڑھیں، اور نہ اسکی قبر پر کھڑے ہوں، یقیناً انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کیساتھ کفر کیا، اور اسی گناہ کی حالت میں وہ مرے ہیں۔ [التوبة: 84]

مزید کیلئے سوال نمبر : (127301) کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

اور اگر یہ امام میت کے بارے میں لا علم تھا، یا میت کی جانب منسوب کئے جانے والے نظریات کے بارے میں شکوک و شبہات کا شکار تھا، تو اس نے اس کے ظاہر پر حکم لگاتے ہوئے عمل کیا ہے۔

اور اگر اس میت کے ملحد ہونے کے بارے میں جیسے کہ آپ نے اپنے سوال میں ذکر کیا ہے کہ۔ وہ جانتا تھا، تو اس نے بالکل واضح طور پر غلطی کا ارتکاب کیا ہے، حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے منافقین کا نماز جنازہ پڑھانے سے منع فرمایا، جبکہ ملحد کا جنازہ پڑھانا تو بالاولیٰ منع ہے۔

لیکن ہم خاص اس امام کے بارے میں، اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق حکم نہیں لگا سکتے؛ کیونکہ ہمیں اس کے بارے میں مکمل معلومات نہیں ہیں، یہاں یہ بہتر ہوگا کہ آپ ان کے ساتھ گفت و شنید کیساتھ ان کے اس عمل کی وجوہات جاننے کی کوشش کریں، اور اس بارے میں اہل علم کی گفتگو اور دلائل ان کے سامنے پیش کریں، کیونکہ دین نام ہی خیر خواہی کا ہے۔



والله اعلم.